خوابوں کی تعبیر کے قواعد

القاعدة الأولى : پہلا قاعدہ

الفرق بين الرؤيا والحلم من الشيطان :

خواب اور شیطان کی طرف سے تخیل میں فرق

القاعدة الثانية : دوسرا قاعدہ

ما أرشد إليه الرسول صلى الله عليه وسلم من الأدب في رؤيا الشر

برا خواب دیکھنے کے آداب میں اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت

القاعدة الثالثة : تیسرا قاعدہ

الرؤيا الغريبة المخالفة للواقع من تلاعب الشيطان

حقیقت کے خلاف عجیب خواب دیکھنا شیطان کے کھیلوں میں سے ہے

القاعدة الرابعة : چوتھا قاعدہ

الرؤيا أنواع :

خواب کی قسمیں ہیں

القاعدة الخامسة: پانچواں قاعدہ

الرؤيا الحسنة من الرجل الصالح جزء من ستة وأربعين جزءا

نیک شخص کا اچھا خواب چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے.

القاعدة السادسة : چھٹا قاعدہ

الرؤيا الصالحة من المبشرات :

نیک خواب خوش خبریوں میں سے ہے

القاعدة السابعة : ساتواں قاعدہ

لا تثبت الرؤيا حكما شرعيا :

خواب سے کوئی شرعی حکم ثابت نہیں ہوتا

القاعدة الثامنة : آٹھواں قاعدہ

رؤيا الأنبياء وحي :

أنبیاء کے خواب وحی ہوتے ہیں

القاعدة التاسعة : **نواں قاعدہ**

الرؤيا إذا فسرت التفسير الصحيح علم وقوعها :

اگر خواب کی صحیح تفسیر بیان کر دی جائے تو اس کا واقع ہونا جان لیا جاتا ہے.

القاعدة العاشرة : **دسواں قاعدہ**

يرجع في تفسير الرؤيا إلى ما ورد في القرآن والسنة وعن السلف :

خوابوں کی تفسیر کے لئے قرآن، سنت اور سلف سے وارد تعبیر کی طرف لوٹا جاتا ہے .

(کیونکہ کسی مسلمان کے خواب میں جو آتا ہے وہ غالبا اس چیز کا نقشہ ہوتا ہے جس کا معنی قرآن اور سنت میں وارد ہو چکا ہے اور سلف اس کا لحاظ کرتے تھے.)

القاعدة الحادية عشرة : **گیارھواں قاعدہ**

المعرفة بحال الشخص واعتقاداته وشؤونه مما يعين على معرفة معاني الرؤيا :

جس شخص نے خواب دیکھا ہے اس کے اعتقاد اور معاملات کے حال کو جاننا تاکہ خواب کی تعبیر میں اسے مدد مل سکے.

القاعدة الثانية عشرة : بارھواں قاعدہ

معبر الرؤيا مجتهد في تفسير هذا الجزء من وحي النبوة :

خوابوں کی تعبیر کرنے والا وحیٔ نبوت کے اس جزیئے میں اجتھاد کرنے والا ہے.

القاعدة الثالثة عشرة : تیرھواں قاعدہ

من تعبير الرؤيا ما يكون هبة من الله تعالى :

خوابوں کی تعبیر اللہ تعالی کی طرف سے عطا کیا ہوا ہبہ بھی ہوتی ہے.

القاعدة الرابعة عشرة : چودھواں قاعدہ

من رأى الرسول صلى الله عليه وسلم في المنام على الصفة المعروفة له صلى الله عليه وسلم فكأنما رآه حقيقة لأن الشيطان لا يتمثل به :

جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی اپنی صفت پر دیکھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم موصوف تھے، تو اس نے جیسا کہ حقیقت میں آپ کو دیکھا کیوں کہ شیطان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل اختیار نہیں کر سکتا.

القاعدة الخامسة عشرة : پندرھواں قاعدہ

رؤيا الله في المنام :

اللہ تعالی کو خواب میں دیکھنا

القاعدة السادسة عشرة : سولھواں قاعدہ

الاحتفال والاهتمام بالرؤيا :

خوابوں کے تعلق سے اہتمام اور اس کو ذکر کرنا.

القاعدة السابعة عشرة : سترھواں قاعدہ

لا فرق بين الرؤيا في الليل أو في النهار :

اس میں کوئی فرق نہیں کہ خواب دیکھنے والا خواب کو رات میں دیکھے یا دن میں.

القاعدة الثامنة عشرة : اٹھارواں قاعدہ

الترهيب من الكذب في الرؤيا :

خوابوں کے تعلق سے جھوٹ بولنے سے ڈرانا.

القاعدة التاسعة عشرة : انیسواں قاعدہ

قد يكون تفسير الرؤيا بالأسماء التي ترد فيها : خوابوں کی تفسیر ان ناموں سے کرنا جو اسے خواب میں آئی ہے.

القاعدة العشرون : بیسواں قاعدہ

لا خصوصية للرؤيا في الأسحار، والحديث الوارد في ذلك ضعيف :

خواب کو سحر کے وقت دیکھنے کی کوئی خصوصیت نہیں ہے اور اس تعلق سے جو بھی حدیث وارد ہے وہ ضعیف ہے.

القاعدة الحادية والعشرون : اکیسواں قاعدہ

في آخر الزمان لا تكاد رؤيا المؤمن تكذب :

آخری زمانے میں مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہو گا.

القاعدة الثانية والعشرون : بائیسواں قاعدہ

لا يشترط في الرؤيا أن يراها المسلم بنفسه فقد ترى له :

یہ شرط نہیں کہ خواب کوئی مسلمان (اپنے بارے میں) خود دیکھے بلکہ (ہو سکتا ہے کہ) اس کے بارے میں دوسرے کو خواب دکھایا جائے.

القاعدة الثالثة والعشرون : تئیسواں قاعدہ

أَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا :

لوگوں میں سب سے سچا خواب سب سے زیادہ سچ بولنے والے لوگوں کا ہوتا ہے.

القاعدة الرابعة والعشرون : چوبیسواں قاعدہ

قول من يسمع الرؤيا : "رأيت خيرا" :

جس نے خواب سنا اس کا یہ کہنا کہ آپ نے اچھی چیز دیکھی.

القاعدة الخامسة والعشرون : پچیسواں قاعدہ

لا يشترط أن تعبر الرؤيا مباشرة :

خوابوں کی تعبیر فورا بیان ہونا شرط نہیں.

القاعدة السادسة والعشرون : چھبیسواں قاعدہ

مما تفسر به الرؤيا لون الثياب :

کپڑے کے رنگ سے بھی خواب کی تعبیر بیان کی جاتی ہے.

القاعدة السابعة والعشرون : **ستائیسواں قاعدہ**

قد تتكرر الرؤية للدلالة على صدقها و أهميتها :

کسی خواب کا بار بار آنا اس کی سچائی اور اہمیت پر دلالت کرتا ہے.

القاعدة الثامنة والعشرون : **اٹھائیسواں قاعدہ**

من الرؤيا ما لا يحتاج إلى تعبير لظهور معناها. ومنها ما يحتاج إلى تعبير:

بعض خواب اپنے معنی کے اعتبار سے اتنے ظاہر ہوتے ہیں کہ وہ تعبیر کے محتاج نہیں اور بعض خواب تعبیر کے محتاج ہوتے ہیں.

القاعدة التاسعة والعشرون : **انتیسواں قاعدہ**

تفسير الرؤيا وتعبيرها كالفتوى :

خوابوں کی تعبیر اور اس کی تفسیر (کا حکم) فتوی دینے جیسا ہے.